# 13488- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی ابتدا وحی سے ہوئی

## سوال

کیا آپ کو اسلام کی ابتدا کا علم ہے (جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم غار میں گئے تو پڑھ نہیں سکتے تھے) اگر آپ کو اس کا علم ہے تو گزارش ہے کہ میرا تعاون فرمائیں، جواب دیں ؟

## پسندیدہ جواب

عروہ بن زبیر رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جو سب پہلے ابتدا ہوئی وہ نیند میں سچی خوابیں تھیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی خواب دیکھتے وہ روشن صبح کی طرح واقع ہوجاتی، پھر اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم خلوت پسند کرنے لگے تو وہ غار حراء میں جا کر کئی کئی راتیں عبادت کرتے اور اس کے لیے اپنے گھر والوں سے کچھ کھانے پینے کی اشیاء لے جاتے ۔

پھر خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس آتے اور اسی طرح کھانے پینے کی اشیاء لے جاتے، حتی کہ ان کے پاس اچانک حق آیا تو وہ غار حراء میں ہی تھے ۔

تو اس طرح ان کے پاس فرشتہ آکر کہنے لگا : پڑھو،

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : میں تو پڑھا ہوا نہیں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس فرشتے نے مجھے پکڑ کر بھینچا حتی کہ مجھے تکلیف محسوس ہوئی تو اس نے مجھے چھوڑ دیا

اور کہنے لگا : پڑھو!

میں نے جواب کہا میں تو پڑھا ہوا نہیں

اس سے مجھے دوسری بار پکڑ کر بھینچا حتی کہ مجھے تکلیف محسوس ہوئی تو چھوڑ دیا

پھر کہنے لگا : پڑھو!

میں نے جواب میں کہا میں تو پڑھا ہوا نہیں

اس نے پھر مجھے تیسری بار پکڑ کر دبایا حتی کہ میں نے تکلیف محسوس کی تو اس نے چھوڑ دیا

پھر کہنے لگا :

**{اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے پیدا فرمایا، جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا فرمایا، تو پڑھ اور تیرا رب بڑے کرم والا ہے، جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا}.**

العلق (1–4)۔

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی لیے کانپتے ہوئے خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس داخل ہوئے اور فرمانے لگے :

مجھے چادر اڑھاؤ، مجھے چادر اڑھاؤ، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو چادر دی حتی کہ ان سے وہ خوف جاتا رہا۔

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کو فرمانے لگے :

اے خدیجہ! مجھے کیا ہے کہ مجھے اپنی جان کا خطرہ ہے ؟ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سارا قصہ انہیں بتایا۔

تو خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں :

آپ خوش ہوجائیں اللہ تعالی کی قسم اللہ تعالی آپ کو کبھی بھی رسوا نہیں کرے گا۔

اللہ کی قسم آپ تو صلہ رحمی اور سچی بات کرتے ہیں، اور آپ کمزور اور ضعیف لوگوں کا بوجھ اٹھاتے اور فقیر کی مدد کرتے اور مہمان کی مہمان نوازی کرتے اور حق کی مدد کرتے ہیں۔

تو خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا انہیں لے کر ورقہ بن نوفل (وہ خدیجہ کا چچازاد تھا) کے پاس گئیں جو کہ جاہلیت میں نصرانی ہوگیا تھا اور عربی میں کتاب لکھتا اور جتنا بھی اللہ تعالی چاہے انجیل عبرانی میں لکھتا تھا اور بہت زیادہ بوڑھا اور نابینا ہوچکا تھا

خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا اسے کہنے لگیں : اے چچا کے بیٹے اپنے بھتیجے کی بات سن تو ورقہ کہنے لگا بھتیجے تم نے کیا دیکھا ؟

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ دیکھا اسے سب کچھ بتادیا

تو ورقہ کہنے لگا یہی وہ پاکباز ناموس ہے جو موسی علیہ السلام پر بھی نازل ہوتا تھا، کاش میں جوان ہوتا، کاش میں اس وقت زندہ تک زندہ رہوں جب تیری قوم تجھے یہاں سے نکال دے گی

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہنے لگے کیا وہ مجھے نکال دیں گے ؟

ورقہ بن نوفل کہنے لگا جی ہاں جو بھی اس طرح کی چیز لے کے آیا جس طرح کی آپ کے پاس ہے اسے تکالیف دی گئیں، اگر میں اس دن تک زندہ رہا تو تیری بہت زیادہ مدد کرونگا، تو اس کے بعد ورقہ بن نوفل کچھ ہی مدت زندہ رہ کر اس دنیا فانی سے کوچ کرگیا۔

اور وحی کچھ مدت کے لیے رک گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم غمگین ہوگئے۔

محمد بن شہاب بیان کرتے ہیں :

مجھے ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے خبر دی کہ جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اور وہ وحی کے رکنے کے فترہ کی بات کررہے تھے) میں چل رہا تھا تو اچانک میں نے آسمان سے آواز سنی تو اوپر نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ ہی فرشتہ جو غار حراء میں آیا تھا آسمان کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا تو میں اس سے خوفزدہ ہو کر واپس لوٹ آیا اور کہنے لگا :

مجھے چادر اڑھاؤ مجھ پر چادر ڈالو، تو ان پر چادر ڈال دی گئی تو اللہ تعالی نے اپنا یہ فرمان نازل فرمایا :

**.{اے کپڑا اوڑھنے والے! کھڑا ہو جا اور آگاہ کردے، اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کر، اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھا کر، اور ناپاکی کو چھوڑ دے}.**

ابو سلمہ کہتے ہیں کہ اس سے مراد وہ بت ہیں جن کی اہل جاہلیت عبادت کرتے تھے۔

فرماتے ہیں کہ اس کے بعد پھر وحی کا سلسلہ چل نکلا اور مسلسل وحی آتی رہی۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4671) صحیح مسلم حدیث نمبر (160)

ما انا بقارئ کا معنی یہ ہے کہ میں اچھی طرح نہیں پڑھ سکتا۔

ارسلنی: مجھے چھوڑ دیا

بوادرہ: کندھے اور گردن کا درمیانی گوشت

زملونی: مجھے ڈھانپ دو اور مجھ پر چادر لپیٹ دو

الروع: گھبراہٹ

الکل: فقیر اور عاجز

تکسب المعدوم: عاجز اور مسکین کی مدد و تعاون کرتے ہیں

جذعا: نوجوان

واللہ اعلم.